نہیں۔ اللہ تو غنی ہے' حمید ہے' صمد ہے اور ہر اعتبار سے بے نیاز ہے۔ یہ صرف اس کا احسان اور کرم ہے کہ اس نے ہمیں اپنی کتاب کے سیکھنے کے لیے توفیق مرحمت فرمائی' لہٰذا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ! اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ! اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ !

ایک سالہ قرآن فہمی کورس کے حوالے سے میرا ابتدائی تأثر یہ تھا کہ اس میں صرف عربی گرامر پڑھائی جاتی ہے' مگر اب آپ مجھ سے اس کورس کا نظام الاوقات (time table) پوچھیں گے تو میں آپ کو بتاؤں گا کہ پہلا پیریڈ قرآن' دوسرا پیریڈ قرآن' تیسرا پیریڈ قرآن' چوتھا پیریڈ قرآن۔ ہفتہ میں پانچ دن اور ہر دن کے چار گھنٹے صرف قرآن کا ماحول۔ عربی گرامر کے قواعد کے مضمون کے علاوہ بھی دیگر مضامین ہیں جو کہ تمام کے تمام قرآن پاک سے اخذ کیے گئے ہیں۔ ہوسکتا ہے آپ کو عربی قواعد سمجھنے اور یاد کرنے میں دقت محسوس ہو' لیکن آپ کو اللہ کے احکام اور مطالبات سمجھ میں آ جائیں گے۔ میں کیوں ہوں؟ میرا کام کیا ہے؟ میری ذمہ داری کیا ہے؟ میرا مقصدِ تخلیق کیا ہے؟ میرا بحیثیت انسان اور بحیثیت مسلمان کیا شرف ہے؟ میری بات قبول نہ کیجیے' میرے ساتھ پڑھنے والوں سے پوچھ لیجیے۔ ان میں سے اکثر وہ حضرات ہیں جو عمر کے اس حصے میں ہیں جہاں نظریات کی تبدیلی بہت مشکل ہوتی ہے۔ مگر آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں کہ کورس میں شمولیت کے وقت وہ کیا تھے اور اب کورس کی تکمیل کے بعد وہ کیا ہیں؟ میں آپ کو ایک ہم جماعت کی بات بتاتا ہوں۔ اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ پہلے ہم سمجھتے تھے کہ اولاد اثاثہ (assets) ہے مگر یہاں آ کر معلوم ہوا کہ یہ تو liability ہے! ان کے بارے میں تو پوچھ گچھ ہوگی!

میں شکر گزار ہوں اپنے اساتذۂ کرام کا۔ شاید وہ نہیں جانتے کہ اُنہوں نے ہمیں کیا کچھ دیا ہے اور ہم نے ان سے کیا کچھ حاصل کیا ہے۔ میں عہد کرتا ہوں کہ میں ان اساتذۂ کرام کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھوں گا۔ میں شکر گزار ہوں اپنے والدین کا جنہوں نے آج کے مادہ پرستانہ ماحول میں گوارا کیا کہ میں اپنی ملازمت چھوڑ کر اپنی اہلیہ کے ساتھ اس کورس کی تکمیل کرسکوں۔ انہوں نے مجھے ہر ممکن سہولت دی اور معاش کی کوئی پریشانی نہیں پہنچنے دی۔ میں شکر گزار ہوں اپنی اہلیہ کا جنہوں نے ہر وقت میری ہمت بندھائے رکھی' میرے ساتھ کورس کی تکمیل کی' مجھ سے اچھے نمبر لیے اور کڑے وقت میں میرا ساتھ دیا۔ میں شکر گزار ہوں ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا جن کی تعلیمات سے پہلے بھی میں مستفید ہو رہا تھا اور ہو رہا ہوں اور ان ہی کی مساعی کی بدولت وہ اکیڈمیز قائم ہوئیں جن کے ذریعے ہم نے کورس مکمل کیا۔ یہ ذریعہ بنے ہیں اس خطۂ زمین میں قرآن کی تعلیمات پھیلانے کا۔

آخر میں ہم سب اُس ہستی ﷺ پر درود و سلام بھیجیں کہ جن کی بدولت آج ہم مسلمان ہیں' ورنہ کسی مورتی کو پوج رہے ہوتے یا کسی نبی کو اللہ کا بیٹا مان رہے ہوتے۔ وَآخر دعوانا ان الحمد للہ ربّ العالمین۔oo

تعارف وتبصرہ کتب

تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ

(۱)

نام مجلہ : ذکریٰ جدید، نئی دہلی (اسلام کا خاندانی نظام نمبر)

مدیر اعلیٰ : مولانا محمد یوسف اصلاحی

ضخامت : 256 صفحات ۔ اشاعت: نومبر 2006ء ۔ قیمت: 35 ہندوستانی روپیہ

ملنے کا پتہ: 51۔اے، جوہری فارم، جامعہ نگر، نئی دہلی

''ذکریٰ جدید'' ایک معیاری اسلامی مجلہ ہے، جس کے مدیر اعلیٰ مولانا محمد یوسف اصلاحی درد دل رکھنے والے بلند پایہ عالم دین اور منجھے ہوئے صحافی ہیں۔ انڈیا سے شائع ہونے والے ماہوار اسلامی رسالوں میں ''ذکریٰ جدید'' امتیازی حیثیت کا حامل ہے۔

زیر تبصرہ شمارہ ''ذکریٰ جدید'' کی خصوصی اشاعت ہے، جس میں اسلام کے خاندانی نظام کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ مسلمانوں کی ایک عظیم اکثریت کو اسلامی طرزِ معاشرت سے آگاہی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مغرب کی مادی ترقی سے مرعوب ہو کر وہاں کی آزاد خیالی کی کشش محسوس کر رہے ہیں۔ حالانکہ اسلام کا خاندانی نظام خود خالق کا بنایا ہوا ہے جو اپنی مخلوق کی ضرورتوں، مصلحتوں، کمزوریوں اور صلاحیتوں کو خوب جانتا ہے۔ اسلام نے عورت اور مرد کے حقوق و فرائض کا تعین بھی کیا ہے اور اُن کے دائرہ ہائے کار بھی متعین کر دیے ہیں۔ عورت کو باوقار شخصیت تسلیم کیا گیا ہے اور اسے مرد کے ہاتھ میں کھلونا قرار نہیں دیا گیا۔ نکاح اور طلاق کے حدود و قیود کا واضح تعین کر دیا گیا ہے۔

ذکریٰ جدید کے اس خصوصی شمارے میں اسلام کے خاندانی نظام پر انتہائی جامعیت کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے اور وہ تمام شکوک وشبہات بڑے احسن طریقے اور خوبی کے ساتھ دور کر دیے گئے ہیں جو ناواقف حال غیر مسلموں اور خود مسلمانوں کے ہاں پائے جاتے ہیں۔ خاص طور پر اسلام کے عائلی نظام میں عورت کا پردہ، تعددِ ازدواج، نکاحِ ثانی، طلاق کا حق، ضبطِ ولادت کی مخالفت، نظامِ وراثت، آزادیٔ نسواں جیسے عنوانات پر پائی جانے والی غلط فہمیوں کو نہایت احسن اور مدلل انداز میں دُور کیا گیا ہے۔ جو بھی طالب حق ان مضامین کا تعصب کی عینک اتار کر مطالعہ کرے گا وہ یقیناً راہِ صواب پا کر دل کا اطمینان حاصل کر لے گا۔ اکثر مضامین نامور اور راسخ العلم علماء کے قلم سے ہیں، جن میں مدیر اعلیٰ کے